

تعلقات عامہ دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 30, 2023

پریس ریلیز

آزاد، سیکولر اور جمہوری ہندوستان کی تعمیر میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کا کردار نہایت اہم: پروفیسر نجمہ اختر
جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام یوم جمہوریہ کے موقع پر شاندار آل انڈیا مشاعرہ اور کوی سٹیلن کا انعقاد

نئی دہلی: آزاد، سیکولر اور جمہوری ہندوستان کی تعمیر میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کا کردار نہایت قابلِ فخر رہا ہے۔ NAAC جیسے باوقار ادارے کی جانب سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو A++ کا گریڈ دیا جانا پوری جامعہ برادری کے لیے نہایت اعزاز کی بات ہے۔ آج بیوروکریسی، عدلیہ، میڈیا اور تمام اہم شعبوں میں فرزندِ جامعہ بے مثال کارنامے انجام دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ پدم شری پروفیسر نجمہ اختر نے یوم جمہوریہ کے موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام شاندار اور وسیع انجینئرنگ ہال میں منعقدہ آل انڈیا مشاعرہ اور کوی سٹیلن میں کیا۔ مہمان خصوصی جوائنٹ سکریٹری وزارت برائے بھاری صنعت ڈاکٹر حنیف قریشی (آئی پی ایس) نے کہا کہ بحیثیت جامعی میں اپنے مادر علمی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لیے نہایت جذباتی ہوں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ میں آج جو کچھ ہوں، وہ جامعہ ہی کی دین ہے۔ میں آج بھی جب جامعہ کے کیمپس میں داخل ہوتا ہوں کہ تو محسوس ہوتا ہے کہ اپنے گھر میں آگیا ہوں۔ مہمان اعزازی ڈپٹی سکریٹری وزارت برائے ثقافت ڈاکٹر شاہ فیصل (آئی اے ایس) نے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ آج قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک قابلِ رشک ادارہ بن گیا ہے۔ مہمان اعزازی سابق صدر شعبہ ہندی، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر اشوک چکدر دھر نے جامعہ کی دل کش تہذیبی و ثقافتی فضا کی تحسین کرتے ہوئے کہا کہ میں جامعہ کو گنگا جمنی تہذیب کی آتما سمجھتا ہوں۔ آل انڈیا مشاعرے اور کوی سٹیلن کا افتتاح پروفیسر نجمہ اختر کی شمع افروزی کے ذریعے ہوا۔ استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے پروفیسر شہپر رسول نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مشاعروں کی روایت بے حد مستحکم اور معیاری رہی ہے اور اس زریں سلسلے کو محترمہ وائس چانسلر صاحبہ نے نہ صرف تقویت بخشی ہے بلکہ وہ ہمارے اس تہذیبی ورثے سے خصوصی شغف بھی رکھتی ہیں۔ چنانچہ انھی کی سرپرستی میں آج کا یہ باوقار مشاعرہ اور کوی سٹیلن بھی انعقاد پذیر ہو رہا ہے۔ اس مشاعرے اور کوی سٹیلن کے انعقاد میں پروفیسر شہپر رسول اور ڈاکٹر احمد نصیب خان نے اہم کردار ادا کیا۔ مشاعرے کا اختتام جامعہ ملیہ اسلامیہ کے رجسٹرار پروفیسر ناظم حسین کے اظہار تشکر پر ہوا۔ نظامت کے فرائض معین شاداب نے انجام دیے۔ جن شعر اور کوپوں نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا ان میں پروفیسر اشوک چکدر دھر، پروفیسر خالد محمود، پروفیسر شہپر رسول، پروفیسر چندر دیو یادو، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر درگا پرساد، دنیش رگھونشی، ماجد دیوبندی، معین شاداب، شاہد انجم، ڈاکٹر احمد نصیب خان، سلمیٰ شاہین، علینا عترت، ڈاکٹر خالد مبشر اور خان رضوان کے نام شامل ہیں۔ نمونہ کلام ملاحظہ ہو:

نظامِ جسم جمہوری ہے خالد

کسی جذبے کی سلطانی نہیں ہے

خالد محمود

تمہارا شہر ہے تم جو کہو بجائے وہ

ہمارا صرف خدا ہے مگر خدا ہے وہ

شہپر رسول

یوں تو بہت ہے مشکل بندِ قبا کا کھلنا

جو کھل گیا تو پھر یہ عقدہ کھلا رہے گا

احمد محفوظ

اللہ مرے رزق کی برکت نہ چلی جائے

دو روز سے گھر میں کوئی مہمان نہیں ہے

ماجد دیوبندی

ان سے ملنے کی خوشی بعد میں دکھ دیتی ہے

جشن کے بعد کا سناٹا بہت کھلتا ہے

معین شاداب

سلگتی دھوپ ستاروں کی چھاؤں جیسی ہے

وطن کی دھول بھی ماں کی دعاؤں جیسی ہے

شاہد انجم

نہ مشورہ دو ہمیں تم کسی سہارے کا

جو پستہ قد ہیں وہی سیڑھیاں تلاش کریں

احمد نصیب خان

آئینہ دیکھا انھوں نے، انھیں آئینے نے

دونوں کو آج مزا مل گیا حیرانی کا

سلمیٰ شاہین

اپنی مٹی پہ اگر ناز نہیں کر سکتے

زندگی ہم ترا آغاز نہیں کر سکتے

علینا عترت

مفت شہرت مل گئی فرہاد کو

اصل میں جو کوہ کن ہے عشق ہے

خالد مبشر

طلسم خانہ حیرت ہے ایک تپلی میں

دکھاتی ہیں مجھے کیا کیا یہ مخضر آنکھیں

خان رضوان

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی











